# میں نے مسلمانوں کے خلاف کبھی بھی ایک لفظ نہیں بولا

## صرف کانگریس کے ووٹ بینک کی سیاست کے خلاف بول رہا ہوں، بی جے پی کبھی بھی اقلیتوں کے خلاف نہیں رہی: مودی

**نئی دہلی، (پی ٹی آئی)** وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ انہوں نے اقلیتوں کے خلاف کبھی بھی ایک لفظ نہیں بولا اور صرف آج ہی نہیں، بلکہ بی جے پی کبھی بھی اقلیتوں کے خلاف نہیں رہی۔ وزیراعظم مودی نے نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں واضح کیا کہ وہ ملک میں کسی کو خصوصی شہری کے طور پر قبول نہیں کر سکتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے آئین کے سیکولر تانے بانے کو نظرانداز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران ان کی تقریروں کا مقصد ووٹ بینک کی سیاست کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کو خوش کرنے کی اپوزیشن جماعتوں کی کوششوں کو بے نقاب کرنا تھا۔ انٹرویو کے دوران جب مودی سے ان کے بیانات سے اقلیتوں میں پیدا ہونے والے خدشات کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اقلیتوں کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولا۔ میں صرف کانگریس کی ووٹ بینک کی سیاست کے خلاف بول رہا ہوں۔ کانگریس آئین کے خلاف کام کر رہی ہے، میں یہی کہہ رہا ہوں۔ وزیراعظ مودی نے کہا کہ ہندوستانی آئین بنانے والوں بشمول باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر اور جواہر لعل نہرو نے فیصلہ کیا تھا کہ مذہب کی بنیاد پر کوئی ریزرویشن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب آپ اس سے پلٹ رہے ہیں۔ ان کا انکشاف کرنا میری ذمہ داری ہے۔ اس وقت دستور ساز اسمبلی میں میری پارٹی کا کوئی رکن نہیں تھا۔ یہ ملک بھر سے نامور لوگوں کی اسمبلی تھی۔ جب وزیراعظم سے دوبارہ پوچھا گیا کہ کیا ان کی انتخابی تقریروں میں اقلیتوں کو کبھی نشانہ نہیں بنایا گیا، تو انہوں نے کہا کہ بی جے پی کبھی بھی اقلیتوں کے خلاف نہیں رہی ہے۔ صرف آج نہیں، بلکہ کبھی بھی نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس تشٹی کرن کے راستے پر چلتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ لوگ تشٹی کرن کے راستے پر چلتے ہیں، میں مطمئن کرنے کے راستے پر چلتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی سیاست خوش کرنے کی ہے، میری سیاست 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کی ہے۔ ہم تمام مذاہب کی برابری پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم سبھی کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی کو خصوصی شہری ماننے کیلئے تیار نہیں، لیکن سبھی کو برابر سمجھتے ہیں۔ وزیراعظم سے یہ بھی سوال کیا گیا کہ کیا وہ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ ہندوؤں کی جائیداد مسلمانوں کو دے گی یا یہ صرف تشہیر کیلئے کہی۔ اس پر مودی نے کہا کہ یہ صرف میرے اس طرح سوچنے کا سوال نہیں ہے۔ بغیر کسی منطق کے تشہیر کرنا پاپ ہے۔ میں نے ایسا پاپ کبھی نہیں کیا اور نہ ہی کرنا چاہوں گا۔ انہوں نے (اپوزیشن) ایسی غیر منطقی مہم چلائی ہے۔ وزیراعظم نے اعتراف کیا کہ جس دن کانگریس کا منشور جاری ہوا، اس دن انہوں نے کہا تھا کہ اس پر مسلم لیگ کی چھاپ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اسی دن میرے بیان کی تردید کرتے ہوئے کہنا چاہئے تھا کہ مودی جی، یہ ٹھیک نہیں ہے۔

### نڈا نے میٹنگ میں پارٹی کی کارکردگی کا لیا جائزہ

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے نئی دہلی میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹریوں کی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جنرل سکریٹریز کے علاوہ دیگر سینئر رہنما بھی شریک ہوئے۔ پیر کو ہونے والی میٹنگ میں انتخابات کے پانچوں مرحلے میں پارٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ ساتھ ہی باقی مراحل کی حکمت عملی بھی میٹنگ میں تیار کی گئی۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری (تنظیم) بی ایل سنتوش، قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ، ترون چگ، پارٹی کے آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کے سربراہ امیت مالویہ، نیشنل میڈیا انچارج انل بلونی اور مرکزی وزیر اشونی وشنو بھی شامل تھے۔

## 'مرارجی دیسائی سرکار کی طرز پر 'انڈیا' کرے گا وزیراعظم کا فیصلہ'

**ممبئی، (ایجنسیاں)** نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (ایس سی پی) کے سربراہ شرد پوار نے ٹائمز آف انڈیا کو دیے گئے ایک انٹرویو میں امید ظاہر کی کہ مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) مہاراشٹر میں کم از کم 24 سیٹیں جیت لے گا۔ پوار نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ اپوزیشن اتحاد مرکز میں حکومت بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے اقتدار سے باہر ہونے کے آثار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو مہاراشٹر میں 18 ریلیاں کرنی پڑیں۔ شرد پوار کی قیادت والی این سی پی ریاست میں 10 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے 21 اور کانگریس نے 17 سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ مہاراشٹر میں لوک سبھا کی کل 48 سیٹیں ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں، بی جے پی اور شیوسینا (غیر منقسم) نے 42 سیٹیں جیتیں۔ کانگریس اور این سی پی کو ایک اور 4 سیٹیں ملی تھیں۔ امراوتی میں آزاد نونیت رانا اور اے آئی ایم آئی ایم کے امتیاز جلیل نے اورنگ آباد میں جیت حاصل کی تھی۔ شرد پوار نے انٹرویو میں کہا کہ جب انتخابات کا اعلان ہوا تو بی جے پی نے کہا تھا کہ اس بار 400 پار ہوں گے۔ مجھے شک ہے کہ کیا بی جے پی بھی اکثریت حاصل کر پائے گی۔ پی ایم مودی کو نشانہ بناتے ہوئے پوار نے کہا کہ اقربا پروری پر پی ایم مودی کے خیالات غلط ہیں۔ ہر کوئی اپنے والدین جیسا بننا چاہتا ہے۔ پوار نے کہا کہ ایسا کرنا جرم نہیں ہے۔ ہر ایک کا اپنی طرح کا مقابلہ ہوتا ہے۔ پوار نے کہا کہ بہت سے ڈاکٹر چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا یا بیٹی ڈاکٹر بن کر عوام کی خدمت کرے۔ سیاست میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ پوار نے کہا کہ جس کے پاس صلاحیت ہو۔ وہ ضرور کامیاب ہوگا۔

جب پوار سے ایک انٹرویو میں سوال کیا گیا کہ اگر اپوزیشن اتحاد کی مخلوط حکومت بنتی ہے تو وزیراعظم کون ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ چند دہائیاں قبل بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی تھی۔ پھر مرارجی دیسائی وزیراعظم بنے تھے۔ جے پرکاش نارائن نے حکومت بنانے کی قیادت کی تھی۔ نومنتخب ارکان پارلیمنٹ نے انہیں اپنا لیڈر منتخب کیا تھا۔ پوار نے کہا کہ اگر اپوزیشن اتحاد کو موقع ملا تو ایسا ہی ہوگا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا۔ وزیراعظم مودی کی طرف سے 'بھٹکتی آتما' کہنے پر انہوں نے کہا کہ انہوں نے نہ صرف مجھے بلکہ ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کو 'نقلی' کہا ہے۔ پوار نے کہا کہ انہیں وزیراعظم سے ایسے بیانات کی امید نہیں تھی۔ پوار نے کہا کہ وزیراعظم نے انتہائی گھٹیا زبان استعمال کر کے عہدہ کے وقار کو گرایا ہے۔ خود پر لگائے جانے والے الزامات پر شرد پوار نے کہا کہ بی ایم سی کے سابق افسران جی آر کھیرنار اور انا ہزارے نے بھی الزامات لگائے تھے۔ اب ان دونوں کا خود بھی کوئی پتہ نہیں ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ اپوزیشن اتحاد کی طرف سے اقتدار میں آنے کی پہلی کوشش 5 سال تک چلی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش ہوگی کہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی اچھی قیمتیں ملیں۔

### ووٹنگ کے سبب شیئر بازار اور کرنسی مارکیٹ بند

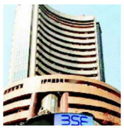

**ممبئی (یو این آئی)** لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے لئے پیر کو چھٹی ہونے کی وجہ سے آج اسٹاک مارکیٹ اور انٹر بینک کرنسی مارکیٹ میں کوئی کام نہیں ہوسکا۔ ملک کی بڑی اسٹاک مارکیٹس بی ایس ای اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کے ساتھ ساتھ انٹر بینک کرنسی مارکیٹ بھی بند رہی۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اب منگل سے معمول کا کاروبار شروع ہوگا۔

## 'PMLA کا منی لانڈرنگ سے کوئی تعلق نہیں، اس کا مطلب پردھان منتری کی لال آنکھ'

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر وکیل کپل سبل نے پیر کو الزام لگایا کہ بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت تحقیقاتی ایجنسیوں کو غیر ضروری طور پر استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) جس کے ذریعہ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) اپوزیشن لیڈروں کو نشانہ بنا رہا ہے، اس کا منی لانڈرنگ کے معاملوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سبل نے کہا کہ پی ایم ایل اے کا مطلب ہے 'پردھان منتری کی لال آنکھ'۔ این آئی اے کے ساتھ بات چیت میں راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کی تقریر کے بارے میں بھی اپنی رائے ظاہر کی، جس میں کہا گیا تھا کہ ملک کی جائیداد پر سب سے پہلا حق مسلمانوں کا ہے۔ سبل نے سابق وزیراعظم کے دفاع میں کہا کہ انہوں نے ایسا کبھی نہیں کہا۔ انہوں نے ہمیشہ کہا کہ جو لوگ انتہائی پسماندہ لائن میں کھڑے ہیں، جو سب سے پسماندہ لوگ ہیں، ان کا ملک کے وسائل پر پہلا حق ہے۔ یقیناً ہندوستان کے مسلمان سب سے زیادہ پسماندہ ہیں۔ یو پی اے حکومت پر بات کرتے ہوئے کپل سبل نے کہا کہ میں اس حکومت کا حصہ رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ (سابق وزیراعظم) اور مسلم کمیونٹی کو اس ملک میں پہلی ترجیح نہیں دی گئی۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ منموہن سنگھ نے مسلمانوں کا الگ سے ذکر کیا، کیونکہ ان کی حالت ملک میں رہنے والے قبائلیوں سے بھی بدتر ہے۔ کپل سبل کا یہ بیان وزیراعظم نریندر مودی اور دیگر سینئر بی جے پی لیڈروں کے بار بار کے طنز کے جواب میں آیا ہیکہ کانگریس نے اپنے دوراقتدار میں مسلمانوں کو ترجیح دی تھی۔ جب یہ سوال کیا گیا کہ جمہوریت کیسے خطرے میں ہے، یہ الزام اکثر اپوزیشن پارٹیاں مرکزی حکومت اور بی جے پی کے خلاف لگاتی ہیں، تو انہوں نے کہا کہ آپ اسے دیکھ سکتے ہیں۔ اس حکومت نے تمام اداروں پر قبضہ کر رکھا ہے، عدلیہ کو بچائیں۔

### الیکشن ڈیوٹی پر جوان کی موت

**مہوبہ (یو این آئی)** اترپردیش کے ضلع مہوبہ میں پیر کو پانچویں مرحلے کی ووٹنگ کے لئے الیکشن ڈیوٹی پر تعینات سنٹرل ریزرو فورس کے ایک جوان کا حرکت قلب بند ہونے سے موت ہوگئی۔ ایڈیشنل ایس پی ستیم نے بتایا کہ لوک سبھا الیکشن کے پانچویں مرحلے میں ووٹنگ کرانے کے لئے منی پور کی کمپنی کے جوانوں کی مہوبہ ضلع میں ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ صبح ووٹنگ شروع ہونے سے پہلے کبرئی واقع کیمپ میں جوان ہیڈ کانسٹیبل مانگ جتھانگ ہوکپ (55) کو اچانک سینے میں درد ہونے کی شکایت ہونے پر علاج کے لئے فوراً مہوبہ کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

## انتخابات کے بعد راہل گاندھی کو کانگریس ڈھونڈو یاترا نکالنی ہوگی: امت شاہ

**حصار (ایس این بی)** مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ میں آج راہل بابا کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کان کھول کر سن لو۔ پاک مقبوضہ کشمیر ہندوستان کا ہے اور رہے گا، ہم اس کو لے کر رہیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے پیر کو کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے آغاز سے قبل بھارت جوڑو یاترا نکالنے والے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو انتخابات کے بعد کانگریس ڈھونڈو یاترا نکالنی ہوگی۔ مسٹر شاہ حصار کے اولڈ گورنمنٹ کالج گراؤنڈ میں بی جے پی امیدوار رنجیت سنگھ کی حمایت میں ایک ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کے فوجیوں کا ملک کی سلامتی میں اہم کردار ہے، ہریانہ کے کسان کا خوراک ذخیرہ کرنے میں اور ہریانہ کے کھلاڑی کا کھیلوں میں تمغے جیتنے میں، لیکن کانگریس نے ان تینوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم بننے کے بعد نریندر مودی نے ان تینوں شعبوں کو ہر دوسرے شعبے کے ساتھ آگے بڑھایا، لیکن کانگریس نے ان تینوں شعبوں کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ فوج میں بوفورس گھپلہ، کھیلوں کے شعبے میں کامن ویلتھ گھپلہ اور کاشتکاری کے شعبے میں کھاد گھپلہ ہوا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جیسے ہی مودی وزیراعظم بنے انہوں نے سب سے پہلے فوجیوں کا خیال رکھا اور ون رینک ون پنشن اسکیم کو نافذ کیا۔ کسانوں کے مفاد میں کام کرتے ہوئے 20 لاکھ کروڑ روپے کا اناج کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر خریدا گیا۔ مودی حکومت نے کھیلوں کے بجٹ میں تین گنا اضافہ کیا، بے گھر لوگوں کو گھر فراہم کرنے کی اسکیم شروع کی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ پی او کے (پاکستان کے زیر انتظام کشمیر) ہمارا ہے، ہمارا رہے گا اور ہم اسے لے لیں گے، جب کہ کانگریس کہتی ہے کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے، اس کا احترام کریں۔

### 'اپوزیشن کے پاس کوئی وزن نہیں'

**جھانسی (یو این آئی)** اترپردیش کے بندیل کھنڈ کی ہائی پروفائل جھانسی سیٹ سے بی جے پی امیدوار انوراگ شرما نے پیر کو کنبے کے ساتھ اپنی حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ یہاں ایس پی آئی انٹر کالج میں ووٹنگ کے بعد میڈیا نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے 'انڈیا' کے سلسلے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں بی جے پی امیدوار نے اسے ٹھگ بندھن بتاتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس کوئی ٹھوس پالیسی نہیں ہے۔

## جونیئر وکلا کو چھٹیوں کے دوران ملے موقع، سپریم کورٹ کی سینئر وکلا سے اپیل

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** سپریم کورٹ نے پیر کو سینئر وکلا سے اپیل کی کہ موسم گرما کی تعطیلات میں بار کے نوجوان وکلا کو موقع دیا جائے۔ ایک سول اپیل پر سماعت کے دوران جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس سنجے کرول کی بنچ نے کہا کہ نوجوان وکلا کو گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران بحث کرنے کا موقع ملنا چاہئے۔ بنچ نے جونیئر وکلا کو ان کی قانونی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اپنے کریئر کو قائم کرنے کیلئے ضروری پلیٹ فارم فراہم کرنے کے معاملے پر روشنی ڈالی۔ جسٹس پی ایس نرسمہا کی بنچ نے یہ بات اس وقت کہی، جب سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی پیش ہوئے اور دلائل پیش کرنے لگے۔ بنچ کی اپیل پر سنگھوی نے کہا کہ وہ یقینی طور پر اس کی حمایت کریں گے اور عدالت سے اس پر ضوابط لانے کی بھی درخواست کی۔ بنچ میں شامل جسٹس کرول نے عدالت میں موجود تمام سینئر وکلا سے کہا کہ وہ چھٹیوں کے دوران بار کے نوجوان وکلا کو موقع دیں۔

اس کے جواب میں سنگھوی نے کہا کہ میں ایک بات کہہ سکتا ہوں کہ اگر آپ کی لارڈ شپ اس پر کوئی ضابطہ لے آئے، تو یہ کرنا بہت آسان ہو جائے گا۔ سنگھوی کی اس بات پر جسٹس کرول نے کہا کہ ایسا کرنا عدالت کا کام نہیں ہے۔ اس پر سینئر ایڈووکیٹ سنگھوی نے کہا کہ آپ یہ کہہ سکتے ہیں۔ یہ اجتماعی طور پر کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسئلہ یہ ہے کہ 10 معاون پیش ہوتے ہیں اور 10 نہیں۔ جسٹس کرول نے کہا کہ عدالت چاہتی ہے کہ نوجوان بھی بار میں بڑھیں اور چھٹیوں کے دوران نوجوان وکلا کو دلائل دینے کا موقع ملے۔ جسٹس کرول نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ نوجوانوں کو آگے آنے کا موقع ملے۔ اس پر سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ کچھ بنچ سینئرز کو معاملہ پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دے رہی ہیں اور اسی طرح یہ بنچ بھی ایسا کر سکتی ہے۔ سپریم کورٹ کی گرمی کی چھٹی آج پیر، 20 مئی سے شروع ہوئی ہیں اور یہ جولائی کے پہلے ہفتہ تک جاری رہے گی۔ اس دوران معاملے کی سماعت تعطیلاتی بنچ کرے گی۔

## 'آشرم کیخلاف نہیں وہاں بیٹھ کر بی جے پی کیلئے کام کرنے والوں کیخلاف'

**کولکاتا (یو این آئی)** رام کرشنا مشن یا بھارت سیوا شرم سنگھا کے فلاحی کاموں کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کو کہا کہ وہ کسی ادارے کے خلاف نہیں ہیں لیکن سیاست میں ملوث ہونے پر ایک یا دو افراد پر تنقید کی ہے۔ بنرجی نے ہفتہ کے روز الزام لگایا تھا کہ آشرم کے ایک دو لوگ بی جے پی ہدایات کے تحت کام کر رہے ہیں۔ اس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی نے ممتا بنرجی پر حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ مسلم انتہا پسندوں کے دباؤ میں ہیں، اس لئے وہ ہندوؤں کے مشن کو بدنام کر رہی ہیں۔ بانکوڑا کے اوندا میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ میں رام کرشنا مشن کے خلاف نہیں ہوں، میں کسی ادارے کے خلاف کیوں ہوں یا اس کی توہین کیوں کروں گی۔ میں نے ایک یا دو لوگوں کے بارے میں بات کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بھارت سیوا شرم سنگھا کی بھی تعریف کی اور کہا کہ یہ لوگوں کے لئے کام کرتی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں نے کارتک مہاراج کے بارے میں بات کی تھی، انہوں نے ترنمول کانگریس کے ایجنٹ کو ریجی نگر میں (پولنگ بوتھ پر) بیٹھنے نہیں دیا۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ مرشد آباد ضلع سے تعلق رکھنے والا بھارت سیوا شرم سنگھا بھکشو بی جے پی کے لیے کام کر رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ انہیں سیاست کرنے کا شوق ہے تو وہ کریں مگر مذہبی لبادے میں نہیں۔ مرشد آباد کے بھارت سیوا شرم سنگھا کے سوامی پردیپتا نند مہاراج نے پیر کو کہا کہ انہوں نے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو ایک قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مبینہ ہتک آمیز ریمارکس کے لیے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سوامی پردیپتا نند مہاراج، جنہیں کارتک مہاراج کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بنرجی کو قانونی نوٹس بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ذاتی طور پر مجھے بدنام کیا ہوتا، تو مجھے فکر نہیں ہوتی۔ مگر انہوں نے پورے آشرم کو بدنام کیا ہے۔ ذاتی تنقید سے متاثر ہوں کیونکہ ہم یہاں لوگوں کی خدمت کے لیے آئے ہیں تاہم انہوں نے تنظیم کو بدنام کیا جو ناقابل قبول ہے۔

## ایرانی صدر رئیسی کے انتقال پر اہم شخصیات کا اظہار افسوس

**سری نگر (یو این آئی)** جموں وکشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی نے ایران کے صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کے ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہونے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی صدر ابراہیم رئیسی، ایرانی وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان اور دیگر اعلیٰ افسران کی ہیلی کاپٹر کے حادثے میں موت واقع ہوئی ہے۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اس واقعے پر صدمے کا اظہار کرتے ہوئے پیر کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے میں ایرانی صدر براہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر کی موت پر گہرا صدمہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ میں ان کے اہلخانہ اور اسلامی جمہوریہ ایران کے عوام کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔ پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے اظہار افسوس کرتے ہوئے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اپنے صدر ابراہیم رئیسی کی المناک موت پر سوگوار ایرانی عوام کو گہری تعزیت پیش کرتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوس ناک ہے۔

## مرکز میں 'انڈیا' کی حکومت بنے گی: پرمود تیواری

**پریاگ راج (یواین آئی)** کانگریس کے سینئر لیڈر و راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری نے کہا کہ مرکز میں اتحاد کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ تیواری نے پیر کو میڈیا نمائندوں سے کہا کہ گزشتہ 4 مراحل میں ہوئی ووٹنگ میں عوام کا رجحان انڈیا اتحاد کے حق میں گیا ہے۔ پھولپور لوک سبھا سیٹ سے ایس پی امیدوار امرناتھ موریہ اور الہ آباد سے اجول رمن سنگھ کی حمایت میں 'انڈیا' کی دو ریلیوں میں اٹڈی بھیڑ سے طے ہوگیا کہ 4 جون کو مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بن رہی ہے۔ تیواری نے کہا کہ اتوار کو پریاگ راج میں وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی بھی پارٹی امیدواروں کی حمایت میں ریلی کا انعقاد کیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جتنی بھیڑ ان دونوں ریلیوں میں نہیں تھی اس کی 4 گنا بھیڑ سماج وادی پارٹی (ایس پ) اور کانگریس اتحاد کے لیڈر اکھلیش یادو اور راہل گاندھی کی ریلی میں تھی۔ لگتا تھا 'انڈیا' کی سنامی آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں میں یہ غلط فہمی کسی کو نہیں ہے کہ یہ سنامی ہماری وجہ سے ہے۔ یہ الیکشن ہماری طرف سے عوام لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے 1977 میں عوام ہمارے خلاف تھے اور بڑی حمایت کے ساتھ 1980 اندرا گاندھی کی واپسی ہوئی تھی۔ اسی طرح کا جن سیلاب اتوار کو دیکھنے کو ملا تھا۔ اس سے یہ طے ہوگیا ہے کہ الیکشن اتحاد جیتے گا۔ سینئر لیڈر نے بی جے پی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 'الکٹورل بانڈ' سے لیا گیا چندہ ملک کا سب سے بڑا گھپلہ ہے۔ بی جے پی حکومت ای ڈی، سی بی آئی اور انکم ٹیکس کا ڈر دکھا کر ملک کی بڑی۔ بڑی کمپنیوں سے 'الکٹورل بانڈ' کے ذریعہ کروڑ روپے کا چندہ لے کر ٹھیکے دینے کا کام کیا ہے۔

## ICMR نے کوویکسین کے مضر اثرات پر تحقیق کو غلط بتایا

### بی ایچ یو کو نوٹس بھیجا ▫ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹانے اور معافی نامہ شائع کرنے کا مطالبہ

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کی ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ 'کوویکسین' (Covaxin) کے بھی مضر اثرات ہوتے ہیں۔ اس میں انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کا حوالہ دیا گیا ہے۔ آئی سی ایم آر نے اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے غلط بتایا ہے۔ آئی سی ایم آر نے بی ایچ یو کو نوٹس بھیجا ہے۔ اس میں آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے لکھا ہے کہ جس تحقیق میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ویکسین لینے والے لوگوں میں سنگین مضر اثرات دیکھے گئے، وہ مکمل طور پر گمراہ کن اور غلط حقائق پر مبنی ہے۔ اس کا آئی سی ایم آر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آئی سی ایم آر نے اس کیلئے کوئی مدد فراہم نہیں کی ہے۔ تحقیقی مقالہ سے آئی سی ایم آر کا نام ہٹا دیا جائے اور معافی نامہ شائع کیا جائے۔ مطالعہ کے لیے میڈیکل ٹسٹ نہیں کیے گئے، فون پر معلومات لی گئیں۔ آئی سی ایم آر نے لکھا ہے کہ مطالعہ میں کوویکسین کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس کے اثرات کا ایک سال تک مطالعہ کیا گیا، لیکن ان لوگوں سے کوئی موازنہ نہیں ہے، جنہوں نے ویکسین نہیں لی تھی۔ پھر یہ کیسے سمجھیں کہ یہ ضمنی اثرات صرف ان لوگوں کو ہوئے جنہوں نے ویکسین لی تھی۔ آئی سی ایم آر نے ہندوستانی کووڈ ویکسین 'کوویکسین' پر بنارس ہندو یونیورسٹی کی ریسرچ کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف قانونی اور انتظامی کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ آئی سی ایم آر کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راجیو بہل نے کوویکسین کا مطالعہ کرنے والے یونیورسٹی اداروں اور اسے شائع کرنے والے نیوزی لینڈ کے جریدے کو الگ الگ خط بھیجے ہیں، ان سے آئی سی ایم آر کا نام اسٹڈی سے ہٹانے کو کہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اس تحقیق کا عمل غیر سائنسی اور جانبدارانہ ہے۔ اس مطالعہ میں مقررہ طریقہ کار پر عمل نہیں کیا گیا ہے اور یہ ایک چھوٹے گروپ پر مبنی ہے۔ یہ خطوط 18 مئی کو لکھے گئے تھے اور پیر کو ان کی کاپیاں یہاں دستیاب کرائی گئی تھیں۔ دونوں خطوط میں مسٹر بہل نے آئی سی ایم آر کا نام اسٹڈی سے ہٹانے کا انتباہ دیا ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو اس کے خلاف قانونی اور انتظامی کارروائی کی جائے گی۔

## کم عمر بچوں کی زیادہ تر اموات پیدائش کے 7 دن سے 11 ماہ کے دوران: رپورٹ

**نئی دہلی، (ایجنسیاں)** ایک نئی ریسرچ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں 5 سال سے کم عمر کے بچوں کی زیادہ تر اموات ابتدائی 7 دنوں سے 11 ماہ کے دوران ہوتی ہیں۔ یہ ریسرچ جاما نیٹ ورک اوپن میں شائع ہوئی ہے۔ یہ مطالعہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (این ایف ایچ ایس) کی پانچوں رپورٹوں میں درج 5 سال سے کم عمر بچوں کی 2.3 لاکھ سے زیادہ اموات کے تجزیہ پر مبنی ہے۔ این ایف ایچ ایس کی 5 رپورٹوں کے نتائج 1993، 1999، 2006، 2016 اور 2021 میں جاری کیے گئے تھے۔ تحقیق کے مطابق بچوں کی اموات میں سب سے زیادہ کمی 1993 سے 2021 کے درمیان دیکھی گئی۔ 1993 میں اموات کی تعداد 33.5 فی ایک ہزار بچوں پر تھی، جبکہ 2021 میں یہ گھٹ کر 6.9 فی 1000 بچوں پر آ گئی۔ محققین نے بچوں کی شرح اموات کو 4 زمروں میں تقسیم کیا ہے۔ ابتدائی نوزائیدہ یعنی پیدائش کے پہلے 7 دن، دیر سے نوزائیدہ یعنی 28-8 دن، بعد از نوزائیدہ یعنی 29 دن سے 11 ماہ اور شیرخوار 59-12 ماہ۔ انہوں نے پایا کہ اس سے قبل ابتدائی نوزائیدہ بچوں میں فی ایک ہزار میں 33.5 اموات ہوتی تھیں، لیکن اس میں کمی آئی ہے اور یہ 20.3 تک پہنچ گئی ہے۔ دیر سے نوزائیدہ اموات کی شرح 14.1 سے کم ہو کر 4.1 فی 1,000 ہو گئی۔ پیدائش کے بعد اموات کی شرح 31.0 سے کم ہو کر 10.8 ہوگئی۔ کچھ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 2016 سے 2021 تک تمام مراحل میں اموات کی شرح مزید خراب ہوئی ہے اور اگر یہ رجحان جاری رہا تو یہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی) کو پورا نہیں کر پائیں گے۔ اقوام متحدہ کے ایس ڈی جی میں شرح اموات کو کم کرنا شامل ہے۔ 2030 تک پہلے 5 سالوں میں فی 1,000 زندہ پیدائشوں میں 25 اموات اور 2030 تک پہلے 28 دنوں میں فی 1,000 زندہ پیدائشوں میں 12 اموات۔ ہارورڈ، یونیورسٹی آف ٹورنٹو اور آئی آئی ٹی منڈی کے محققین نے مختلف اہداف مقرر کیے ہیں۔ 21 ریاستیں 2021 میں ہر 1000 پیدائش کیلئے ابتدائی نوزائیدہ اموات کی شرح کو 7 تک کم کرنے کے ہدف کو پورا نہیں کر سکیں۔

## باباصاحب کے آئین کو بچانے کے لئے بی جے پی کو ہرانا ہے: اکھلیش

**بستی/سدھارتھ نگر (یواین آئی)** ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین کو بچانے کے لئے سبھی لوگوں کو مل کر بی جے پی کو ہرانا ہوگا۔ بستی کے سرکاری انٹر کالج احاطے میں اتحاد کے امیدوار رام پرساد چودھری کی حمایت میں منعقد عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے یادو نے کہا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو پورے ملک میں کافی حمایت مل رہی ہے۔ یہ الیکشن آئین کو بچانے کا الیکشن ہے۔ آئین بچانے کے لئے ہر طبقے کے لوگ انڈیا اتحاد سے جڑ رہے ہیں۔ بی جے پی پریشان اور مایوس ہے۔ اس لئے مختلف قسم کے جملے بازی کر رہی ہے۔ اترپردیش میں بی جے پی سبھی سیٹیں ہارنے جا رہی ہے۔ بی جے پی ہٹے گی تبھی آئین بچے گا اور ملک اور ریاست کے لوگوں کو روزگار مل پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جان بوجھ کر پیپر کو اس لئے لیک کرادیا جس سے یہاں کے نوجوان بے روزگار رہے لیکن اب یہاں کے نوجوان پیپر لیک کرانے والے لوگوں کو لیک کرنے جا رہے ہیں۔ 'انڈیا' نے طے کی اہے کہ غریب کنبے کی خواتین کو ہم ایک لاکھ روپے فی سال ان کے کھاتے میں بھیجیں گے جس سے طریقے سے بی جے پی نے شکشامتروں، نوجوانوں، بے روزگاروں کے اوپر ناانصافیاں کی ہیں ان کے لئے 'انڈیا' الگ سے بجٹ بنا کر ان کے لئے بہتر کام کرے گا اور شکشامتروں کو ٹیچر بھی بنائے گی۔ آٹا کے ساتھ ساتھ ڈاٹا بھی مفت ملے گا۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی پوری ریاست میں انتخابات ہار رہی ہے۔ میں نے انتخابات کے کئی مراحل دیکھے ہیں، ایس پی۔ کانگریس اتحاد مسلسل انتخابی مہم میں مصروف ہے۔

## مودی ہمارے منشور کے بارے میں جھوٹ پھیلا رہے ہیں: پون کھیڑا

**نئی دہلی (یو این آئی)** کانگریس نے کہا ہے کہ 4 مرحلوں کے انتخابات میں اپنی یقینی شکست کو دیکھتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی پریشان ہو گئے ہیں اور پارٹی کے انتخابی منشور کے بارے میں مسلسل جھوٹ بول رہے ہیں۔ کانگریس کے میڈیا انچارج پون کھیڑا نے پیر کو یہاں دہلی پردیش کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر مودی کا دہلی کے لوگوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ دہلی کے عام لوگ پچھلے 10 برسوں سے ناانصافی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اب مرکز میں حکومت بنانے کے بعد کانگریس یہاں کے لوگوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو ختم کرے گی۔ مسٹر مودی پر جھوٹ پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر کھیڑا نے کہا کہ اگر ملک کا راجہ جھوٹ بول رہا ہے تو وہ موجودہ پیڑھیوں کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ وزیراعظم مودی ہمارے منشور کے بارے میں مسلسل جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ اگر آپ اپوزیشن کی مذمت کرنا چاہتے ہیں تو کریں لیکن اپنا حساب بھی دیں۔ مودی اپنا رپورٹ کارڈ ملک کے سامنے ضرور پیش کریں، لیکن آپ کے پاس اس کا جواب نہیں ہے اور آپ نے ملک کے 10 سال برباد کردیے ہیں۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ ملک کی راجدھانی ہونے کی وجہ سے دہلی کے مسائل قومی سطح کے ہیں۔ اگر دہلی میں مزدوروں کی حالت قابل رحم ہے تو یہ پورے ملک کی عکاسی ہے۔ ہمارے لیڈر راہل گاندھی 'انصاف' کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ یہ صرف ایک لفظ نہیں ہے بلکہ ہمارے آئین اور کانگریس پارٹی کا نظریہ ہے۔

## 'مودی کی تیسری اننگز میں 3 کروڑ غریبوں کو مکان'

**سونبھدر (یو این آئی)** اترپردیش کے نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ نریندر مودی کے وزیراعظم کے طور پر تیسرے میعاد کار میں تین کروڑ غریبوں کو رہائش گاہ کی سہولیت فراہم کرائی جائے گی۔ این ڈی اے امیدوار رنکی کول کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس کا ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی قنوج اور رائے بریلی میں بھی جیت حاصل کرنے جا رہی ہے۔ اب کی پار 400 پار این ڈی اے کو سیٹ مل رہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے میعاد کار میں اپوزیشن پارٹیاں گھبرا گئی ہیں۔ موریہ نے کہا کہ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے ایودھیا میں رام للا کی پران پرتشٹھا کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور اس میں شرکت نہیں کی۔ بی جے پی کی حکومت میں مجرموں کا صفایا کیا جا رہا ہے، وہیں ایس پی حکومتوں میں غنڈوں اور مافیاؤں کو پناہ دی جاتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں ایک طرف دنیا میں ملک کا ڈنکا بجانے والے وزیراعظم نریندر مودی ہیں وہیں دوسری طرف غنڈوں، مافیا اور کرپٹ لوگوں کا ٹولہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف وزیراعظم نریندر مودی وہ ہیں جو روشن مستقبل کے ہر راستے کے کانٹے بننے والے ہیں اور ملک کی شان بڑھاتے ہیں تو دوسری طرف پوری اپوزیشن نہیں چاہتی کہ وہ 2024 میں وزیراعظم رہیں۔